19 دسمبر، 2011

اسٹیٹ بینک اسلامی بینکاری اداروں کیلئے لیکویڈیٹی مینجمنٹ کا جامع نظام تیار کررہاہے، گورنر، اسٹیٹ بینک

اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے گورنر جناب یاسین انور نے کہاہے کہ انڈسٹری اور اسٹیٹ بینک دونوں کی جانب سے نمایاں اقدامات کے بعد مرکزی بینک اس وقت اسلامی بینکاری اداروں کے لئے لیکویڈیٹی مینجمنٹ کے ایک جامع نظام (liquidity management solution) کی تیاری کے اہم مرحلے پر ہے۔

مسقط میں دو روزہ بین الاقوامی کانفرنس -- اومان اسلامک اکنامک فورم -- سے اپنے کلیدی خطاب میں انہوں نے کہا کہ اس جامع لیکویڈیٹی مینجمنٹ سولوشن میں (1) اسلامک انٹر بینک منی مارکیٹ، (2) اسلامک فائنانس پروڈکٹس کی پرائسنگ کے طور پر استعمال کے لئے اسلامک انٹر بینک آفر ڈریٹ (IIBOR)، مرکزی بینک کے کھاتوں میں روایتی ساورن ڈیٹ (sovereign debt) کے ایک بڑے حصے کی شریعہ کمپلائنٹ ڈیٹ میں تبدیلی، (4) اسلامی بینکاری اداروں کو اضافی لیکویڈیٹی مرکزی بینک کے پاس رکھوانے کی اجازت، جس پر شریعہ کمپلائنٹ اثاثوں اور انویسٹمنٹ پورٹ فولیو پر مرکزی بینک کی آمدنی کی بنیاد پر ادائیگی ہوگی اور (5) اسلامی بینکاری اداروں کے لئے لینڈر آف لاسٹ ریسورٹ(lender of last resort) کی سہولت شامل ہیں۔

انہوں نے کہا کہ اس نظام کا سب سے دشوار اور وقت طلب تناظر ساورن ڈیٹ (sovereign debt) کی شریعت سے مطابقت رکھنے والے قرض میں تبدیلی ہے کیونکہ اس کے لئے اس تبدیلی میں استعمال ہونے والے اثاثوں کی نشاندہی، مالیت کے تعین اور ڈاکومنٹیشن وغیرہ درکار ہے، تاہم ہمیں یقین ہے کہ اللہ رب العالمین کی مدد سے ہم مستقبل قریب میں اس نظام کو حتمی شکل دینے میں کامیاب ہوجائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ یہ پیش رفت پاکستان میں اسلامی مالیاتی صنعت جو پہلے ہی ترقی کی جانب گامزن ہے، کو نمایاں تقویت دینے میں ایک اہم سنگ میل ثابت ہوگی۔

اسٹیٹ بینک کے گورنر نے کہا کہ اسلامی بینکاری میں تنوع کو ایک بنیادی اہمیت حاصل ہے۔ اسلامی بینکاری اداروں کو صارفین کی بڑھتی ہوئی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے اپنی مصنوعات میں اضافہ کرنے کی ضرورت ہے۔ تحقیق و ترقی (ریسرچ اینڈ ڈیولپمنٹ) جسے ہمارے یہاں طویل عرصے سے نظر انداز کیا گیا ہے، کو اسلامی بینکاری اداروں کی پہچان ہونا چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں اس حوالے سے اپنی سوچ کو بدلنے کی ضرورت ہے اور ہمیں تحقیق کو اپنے مقاصد کا بنیادی جزو بنانا چاہئے۔

جناب یاسین انور نے کہا کہ ایک زرعی ملک کی حیثیت سے پاکستان میں شریعت سے مطابقت رکھنے والی زرعی مالکاری (ایگری فائنانس) کی وسیع گنجائش موجود ہے۔ مرکزی بینک انڈسٹری کے ساتھ ملکر شریعت سے مطابقت رکھنے والی ایگری فائنانس پروڈکٹس کی تیاری کے لئے کام کررہا ہے، جو ضروری ہم آہنگی کے بعد اسلامی بینکاری ادارے پیش کریں گے۔ ہم نے ملک کی زرعی مالکاری کی مارکیٹوں جواب تک مالیاتی خدمات سے محروم ہیں یا جنہیں مالیاتی خدمات تک محدود رسائی حاصل ہے، میں اسلامی بینکاری اداروں کو پیش قدمی میں معاونت فراہم

کرنے کے لئے حال ہی میں سلم(Salam) کی بنیاد پر شریعت سے مطابقت رکھنے والی ایک ایگریکلچر فائنانس پروڈکٹ متعارف کرائی۔

انہوں نے کہا کہ اسلامی معاشی نظام صرف سود کی ممانعت کے بارے میں ہی نہیں ہے بلکہ یہ احتساب، شفافیت اور سماجی ذمہ داری جیسی اقدار کو بھی فروغ دیتا ہے۔ پاکستان میں ہم نے 2001 میں ملک میں اسلامک فائنانس کے قیام کے لئے ایک ارتقائی طریقہ اختیار کیا جس کے تحت روایتی اور اسلامی بینکوں کو متوازی طور پر کاروبار کرنے کی اجازت دی گئی۔ اس قدم سے عوام کو یہ سہولت ملی کہ وہ ان دو میں سے اس نظام کا انتخاب کرسکیں جو ان کی بینکاری اور مالی خدمات کی ضروریات کو ان کے عقائد کے مطابق بہتر طور پر پورا کرسکتا ہو۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ طریقہ کامیاب رہا ہے اور صنعت 2001 سے بتدریج ترقی کرتے ہوئے ملک کے بینکاری نظام میں اپنا حصہ 7.5 فیصد سے زائد تک بڑھانے میں کامیاب ہوچکی ہے۔

انہوں نے کہا کہ اب ہمارے پاس 5 مکمل اسلامی بینک اور اسلامی بینکاری شاخوں کے حامل 13 روایتی بینک ہیں۔ نمو کی مستحکم رفتار جو چھ برسوں سے 30 فیصد سے زائد ہے، کے پیش نظر ہمیں امید ہے کہ ملک میں مستقبل قریب میں مزید مکمل اسلامی بینک کام شروع کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ اسٹیٹ بینک آف پاکستان اس انڈسٹری کی ترقی کے لئے اہم اقدامات میں ہمیشہ پیش پیش رہا ہے۔

جناب یاسین انور نے کہا کہ ہم ان چند ریگولیٹری اداروں میں شامل ہیں جنہوں نے اسلامی بینکاری صنعت کے لئے ایک جامع قانونی، ریگولیٹری اور شریعت سے مطابقت رکھنے والا فریم ورک متعارف کرایا۔

[☆☆☆]